الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

# فضائل ومسائل یوم عاشورہ

تصنیف

حضور فقیہ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبدالرشید خاں صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

جامعہ عربیہ اسلامیہ ناگپور

رشید نگر نعل صاحب چوک ناگپور

1

# فضائل یوم عاشورہ

محرم کے پہلے ۱۰ دس دن خصوصاً دسویں محرم (روز عاشوراء) بڑی فضیلت والا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی۔ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ جودی پر پہنچی۔ اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نارنمرود گلزار ہوئی۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو سلطنت ملی۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے نجات پائی اور فرعون مع لشکر دریا میں غرق کیا گیا۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لئے گئے اسی دن حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے رفقاء شہید ہوئے۔ اسی دن قیامت آئے گی۔ مسلم شریف میں ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے افضل عاشوراء کا روزہ ہے۔ ترمذی شریف میں ہے کہ عاشورا کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے جس نے عاشورہ کا روزہ رکھا اس نے سال بھر کے فوت شدہ روزوں کو پالیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سید عالم ﷺ نے خود بھی عاشوراء کا روزہ رکھا اور ساری امت کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ بہتر ہے کہ دسویں کے ساتھ نویں محرم کا بھی روزہ رکھ لیا جائے ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں چار کام ایسے ہیں جو حضور اقدس ﷺ نے کبھی ترک نہیں فرمائے۔

(۱) عاشورہ کا روزہ

(۲) یکم ذی الحجہ سے نویں ذی الحجہ تک کے روزے

(۳) ہر مہینہ میں ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کے روزے

(۴) فجر والی دو۲۔رکعت سنت۔

# عاشورہ کے دن اولیاء امت کے معمولات

علماء نے عاشورہ کے دن مندرجہ ذیل چیزوں کو مستحب اور معمولات اولیاء سے شمار فرمایا ہے۔(۱) روزہ رکھنا، (۲) نماز عاشوراء پڑھنا (۳) ایک ہزار بار قل ہواللہ احد پڑھنا (۴) صدقہ کرنا (۵) یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا (۶ علماء صلحاء کی زیارت کرنا (۷) ناخن تراشنا (۸) غسل کرنا (۹) سرمہ لگانا (۱۰) بیمار پرسی کرنا (۱۱) مسلمانوں میں صلح کرادینا (۱۲) ماں اور باپ اور تمام مسلمانوں کے لیے دعا مغفرت کرنا (۱۳) اہل وعیال کے کھانے میں فراخی وکشادگی کرنا۔حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو شخص عاشورہ کے دن اپنی اہل وعیال کے کھانے میں وسعت کرے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کے رزق میں برکت عطا فرمائے گا۔

# نماز واوراد شب عاشورہ

۱۳۔تیرہ راتوں میں تمام شب جاگنا اور نوافل وتسبیح میں مشغول رہنا صوفیاء کرام کا معمول ہے۔ وہ راتیں یہ ہیں۔محرم کی پہلی اور دسویں شب، رجب کی پہلی، پندرہویں ستائیسویں شب شعبان کی پندرہویں شب، رمضان کی اکیسویں، تیئسویں شب، پچیسویں شب ستائیسویں شب انتیسویں شب اور شب عید اور بقرعید کی شب۔عاشوراء کی شب میں سو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پھر نماز پوری کرکے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِی الْعَظِیْمِ.

۷۰ ستّر بار پڑھیں نیز صبح صدق سے کچھ پہلے چار رکعتیں اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھیں اور سلام پھیر کر سورۂ اخلاص سو بار پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بے انداز ثواب پائیں گے۔

## نماز و دعا روز عاشوراء

دسویں محرم کو جب آفتاب بلند ہو جائے تو چار رکعتیں دو سلام کے ساتھ اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **اذا زلزلت الارض** ایک بار **قل یا ایھا الکافرون** ایک بار سورۂ اخلاص ایک بار پھر نماز سے فارغ ہو کر درود شریف ۷۰ ستّر بار اور مندرجہ ذیل دعا سات بار یا کم از کم ایک بار پڑھیں بلکہ اپنی اہل و عیال کو بھی جمع کر کے یہ دعا پڑھوائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر صدمۂ موت سے محفوظ رہیں گے۔ اگر موت مقدر ہو گی تو اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ ہو گی۔ یہ دعا حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن شہزادہ گلگوں قبا شہید ظلم و جفا نور دیدۂ علی مرتضیٰ جگر گوشہ فاطمہ زہرا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے مروی ہے۔ دعا یہ ہے:

**بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان مل ء المیزان و منتھی العلم و مبلغ الرضی وزنۃ العرش لا ملجا ولا منجاء من اللہ الا الیہ . سبحان اللہ عدد الشفع و الوتر و عدد کلمات اللہ التامات کلھا نسئلک السلامۃ برحمتک یا ارحم الراحمین . وھو حسبنا و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر . ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد علی اٰلہ وصحبہ و علی المومنین و المومنات والمسلمین و المسلمات عدد ذرات الوجود و**

**عـدد معلومات الله و الحمد لله رب العالمين .** اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں اور بعد سلام آیت الکرسی اور درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جمیع شہداء کربلا کی ارواح طیبہ کو ایصال ثواب کریں اور یہ دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پریشانیوں سے دور ہوں گے۔ **الٰھی بـحـرمة الحسين و اخيه و امه و ابيه و جده و بنيه فرج عنا ما نحن فيه و صلى الله على خير خلقه سيدنا محمد و اٰله اجمعين.**

# مسائل عاشورہ وغیرہ

مسئلہ: ایصال ثواب یعنی قرآن مجید درود شریف کلمہ طیبہ اور ہر نیک کام خواہ وہ عبادت بدنی ہو یا مالی، فرض یا نفل سب کا ثواب دوسروں کو پہنچایا جا سکتا ہے۔ زندوں کے ایصال ثواب سے مردوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ کتب فقہ اور احادیث مبارکہ سے اس کا جواز ثابت ہے۔ مسئلہ: ماہ محرم میں خصوصا دسویں محرم کو حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے شہدائے کربلا کو لوگ ایصال ثواب کرتے ہیں۔ کھچڑا اور مختلف قسم کے کھانے پکواتے ہیں۔ پانی اور شربت کی سبیل لگاتے ہیں۔ جاڑوں میں چائے پلاتے ہیں یہ اور جو بھی کار خیر کریں سب کا ثواب پہنچانا جائز اور باعث خیر و برکت ہے۔

مسئلہ: بعض جاہلوں میں مشہور ہے کہ محرم میں سوائے شہدائے کربلا کے دوسروں کی فاتحہ نہیں ہو سکتی یہ بالکل غلط ہے جس طرح دوسرے دنوں میں سب کی فاتحہ ہو سکتی ہے محرم میں بھی ہو سکتی ہے۔

مسئلہ: عشرۂ محرم میں مجالس منعقد کرنا، ان میں واقعات کربلا کا بیان کرنا جائز ہے جب کہ صحیح

روایات بیان کی جائیں اوران واقعات میں صبر وتحمل تسلیم ورضا کا مکمل درس ہو اور اتباع سنت کا زبردست عملی ثبوت یہ ہے کہ دین حق کی حفاظت میں تمام اقربا واعزہ رفقاء اور خود اپنے کو امام عالی مقام نے راہ حق میں قربان کر دیا اور جزع وقزع کا نام تک نہ آنے دیا۔ مسئلہ: شہادت نامے نظم و نثر میں جو آج کل عوام میں رائج ہیں وہ اکثر غلط روایات اور بے سرو پا باتوں پر مشتمل ہیں ان کا پڑھنا سننا جائز ہے البتہ آئینہ قیامت اور سوانح کربلا معتبر اور مستند کتابیں ہیں انھیں پڑھیں اور سنیں: مسئلہ: تعزیہ داری کو واقعات کربلا کے سلسلہ میں طرح طرح کے ڈھانچے بنائے جاتے ہیں اس کے اندر مصنوعی قبریں بھی بناتے ہیں اور ان کو حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضہ پاک کی شبیہ بتاتے ہیں، کہیں تخت بنائے جاتے ہیں، کہیں علم نکالے جاتے ہیں، کہیں سواری بٹھائی جاتی ہے۔ ان کے سامنے طرح طرح کے باجے بجائے جاتے ہیں ان پر ہار پھول چڑھائے جاتے ہیں۔ شربت مالیدہ وغیرہ پر فاتحہ دلاتے ہیں ان سے منتیں مانگتے ہیں پھر دسویں محرم کو یہ تعزیے مصنوعی کربلا میں لے جا کر دفن کر دیتے ہیں گویا یہ جنازہ تھا جسے دفن کر آئے کہیں براق بناتے ہیں جس کا کچھ حصہ انسانی شکل کا ہوتا ہے اور کچھ جانور کا سا اسے امام عالی مقام کی سواری کا جانور بتاتے ہیں۔ کہیں حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی مہندی نکالتے ہیں گویا ان کی شادی ہو رہی ہو۔ کہیں ہرکارہ بناتے ہیں جس کی کمر پر گھنگرو باندھتے ہیں گویا یہ امام عالی مقام کا قاصد ہے جو خط لے کر ابن زیاد کے پاس جائے گا کہیں سقہ بناتے ہیں اور چھوٹی سی مشک اس کے کاندھے پر لٹکا دیتے ہیں گویا یہ حضرت عباس علمدار ہیں جو دریائے فرات سے پانی بھر کر لائیں گے۔ اسی قسم کی اور بہت سی باتیں کی جاتی ہیں یہ سب بدعات اور خرافات ہیں۔ یہ واقعہ تمہارے لیے نصیحت تھا تم نے اسے کھیل تماشہ بنالیا (معاذ اللہ) کہیں آدمی، شیر، ریچھ، لنگور، بندر بنتے ہیں

اور کودتے پھرتے ہیں جن کو اسلام تو اسلام انسانی تہذیب بھی جائز نہیں رکھتی۔ کہیں بچوں کو فقیر بناتے اور ان کے گلے میں جھولی ڈالتے ہیں اور گھر گھر ان سے بھیک منگواتے ہیں کہیں مرثیے پڑھے جاتے ہیں اور مرثیوں میں غلط واقعات نظم کئے جاتے ہیں۔ ان میں اہل بیت کی بے حرمتی بے صبری اور جزع وفزع کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اکثر مرثیے رافضیوں کے ہیں جن میں تبرا بھی ہوتا ہے۔ بہت سے سنی ایسے مرثیے پڑھ جاتے ہیں اور انہیں اس کا احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں بعض لوگ اظہار غم کے لیے بال بکھیرتے ہیں کپڑے پھاڑتے ہیں۔ سر پر خاک ڈالتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں کہیں نوحہ و ماتم بھی ہوتا ہے سینہ اتنی زور سے کوٹتے ہیں کہ ورم آجاتا ہے بعض جگہ زنجیروں اور چھریوں سے ماتم کرتے ہیں کہ سینے سے خون بہنے لگتا ہے یہ سب چیزیں ناجائز و حرام ہیں۔ حدیث شریف میں ان کی سخت ممانعت ہے مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان باتوں سے پرہیز کریں۔ مسئلہ: بعض لوگ ناموری کے لیے تعزیوں اور علم کے ساتھ لنگر لٹاتے ہیں یعنی روٹیاں، بسکٹ یا اور کوئی چیز اونچی جگہ سے پھینکتے ہیں یہ ناجائز ہے کہ اس میں رزق کی بے حرمتی ہے۔ اگر یہ چیزیں انسانیت کے طریقہ پر فقراء کو تقسیم کی جائیں تو رزق کی بے حرمتی بھی نہ ہو اور جن کو دیا جائے انہیں فائدہ بھی ہو۔ حق تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے کہ ممنوعات وخرافات سے بچیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ناچیز محمد عبدالرشید فتح پوری غفرلہٗ